سورۃ الانعام

آیات ۱۲۲ - ۱۲۹

اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ
لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ط كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ
كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ط وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾
وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ م ط اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ
يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ط سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا
يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ج وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ
صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ط كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا
يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ط قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ لَهُمْ دَارُ
السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ج يٰمَعْشَرَ
الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ج وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا
بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ط قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ
اللّٰهُ ط اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ ع

أَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ۭ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٢﴾

أَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا - اور کیا وہ، جو تھا مردہ

یہاں موت سے مراد جہالت اور بے شعوری کی حالت

فَأَحْيَيْنٰهُ - پھر ہم نے زندگی دی اس کو

أَحْيَا يُحْيِي ، إِحْيَاءً - زندہ کرنا (IV)

زندگی سے مراد علم وادراک اور حقیقت شناسی کی حالت

وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا - اور ہم نے بنایا اس کے لئے ایک نور

يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ - وہ چلتا پھرتا ہے اس سے لوگوں میں

مَشَى يَمْشِي ، مَشْيًا - چلنا

كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ - اس کی طرح جس کی مثال (جو) اندھیروں میں ہے

لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا - نہیں ہے وہ نکلنے والا ان سے

ذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ - اس طرح سجایا گیا کافروں کے لیے

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ - اس کو جو وہ کرتے ہیں

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِىْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ۭ وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ١٢٣

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا - اور اس طرح ہم نے بنایا

فِىْ كُلِّ قَرْيَةٍ - ہر ایک بستی میں

اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا - اس کے مجرموں کے سردار

لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا - تاکہ وہ ساز باز کریں اس میں

وَمَا يَمْكُرُوْنَ - اور وہ ساز باز نہیں کرتے

اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ - مگر اپنی جانوں کے ساتھ

وَمَا يَشْعُرُوْنَ - اور نہیں وہ شعور رکھتے

قَریہ - بستی

اَکابر - بڑے، سردار

مَکَرَ يَمْكُرُ ، مَكْرًا - مکروفریب کرنا، ساز باز کرنا

أَوَ مَنْ كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنَٰهُ وَجَعَلْنَا لَهُۥ نُورًا يَمْشِى بِهِۦ فِى ٱلنَّاسِ كَمَن مَّثَلُهُۥ فِى ٱلظُّلُمَٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ
مِّنْهَا ۚ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكَٰفِرِينَ مَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ﴿١٢٢﴾ وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا فِى كُلِّ قَرْيَةٍ أَكَٰبِرَ مُجْرِمِيهَا
لِيَمْكُرُوا۟ فِيهَا ۖ وَمَا يَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿١٢٣﴾

کیا وہ شخص جو پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اسے زندگی بخشی اور اس کو وہ روشنی عطا کی جس
کے اجالے میں وہ لوگوں کے درمیان زندگی کی راہ طے کرتا ہے اس شخص کی طرح
ہو سکتا ہے جو تاریکیوں میں پڑا ہوا ہو اور کسی طرح ان سے نہ نکلتا ہو؟ کافروں کے
لیے تو اسی طرح ان کے اعمال خوشنما بنا دیے گئے ہیں، اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں
اس کے بڑے بڑے مجرموں کو لگا دیا ہے کہ وہاں اپنے مکروفریب کا جال پھیلائیں۔
دراصل وہ اپنے فریب کے جال میں آپ پھنستے ہیں، مگر انھیں اس کا شعور نہیں ہے۔

He who was dead and whom We raised to life, and We set a light for him to walk among men - is he like the one steeped in darkness out of which he does not come out?. Thus have their own doings been made to seem fair to the unbelievers. Thus We have appointed the leaders of the wicked ones in every land to weave their plots; but in truth they plot only to their own harm, without even realizing it.

اَوَ مَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَ جَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

علم و شعور کی زندگی بمقابلہ جہالت و بے شعوری کی زندگی

زندگی اصل میں مقاصد کو بروئے کار لانے اور فرائض کے انجام دینے کا نام ہے

- اللہ نے ہر مخلوق کو جبلی طور پر یا شعوری طور پر زندگی کے کچھ نہ کچھ مقاصد دے کر پیدا فرمایا ہے
- مخلوق جب تک ان مقاصد کو بروئے کار لاتی اور اپنا یہ فرض ادا کرتی رہتی ہے اس وقت تک وہ زندہ ہے لیکن جب وہ اپنا فرض انجام دینا بند کر دیتی ہے یا فرض انجام دینے سے عاجز ہو جاتی ہے تو اسے مردہ ہے
- زمین کی نباتات، آسمان کے سیارے اور ستارے، پانی، ہوا اور آگ ان سب پہ اس کا اطلاق
- انسان کا مقصد زندگی کیا ہے اور اس کے فرائض کیا ہیں؟
- اللہ نے رسول مبعوث کیے اور کتابیں نازل فرمائیں، انسانوں کی رہنمائی کے لیے شریعتیں اور نظام دیئے اور پوری تفصیل کے ساتھ انسان کے مقاصد زندگی متعین کر دیئے اور انھیں بروئے کار لانے کا طریقہ بھی
- اب جو انسان اللہ کی طرف سے مقرر کردہ مقاصد زندگی اور عائد کردہ فرائض کو ادا کرنے کی کوشش کرے گا اور اللہ کے رسول کی تعلیمات کو حرز جان بنائے گا، اس اصول کے مطابق وہ زندہ ہے اور جس نے اللہ کی اس رہنمائی کو قبول کرنے سے انکار کیا وہ اندھیروں میں ہے اور گویا زندگی سے محروم ہے چاہے حیاتیاتی طور پر وہ اٹھتا بیٹھتا ہے، کھاتا پیتا ہے، بچے پیدا کرتا ہے لیکن یہ حیوانیت کے درجے پہ زندگی ہے

اَوَ مَنۡ كَانَ مَيۡتًا فَاَحۡيَيۡنٰهُ وَ جَعَلۡنَا لَهٗ نُوۡرًا يَّمۡشِىۡ بِهٖ فِى النَّاسِ كَمَنۡ مَّثَلُهٗ فِى الظُّلُمٰتِ لَيۡسَ بِخَارِجٍ مِّنۡهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلۡكٰفِرِيۡنَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۲۲﴾

- جس شخص کو صحیح اور غلط کی تمیز نہیں اور جسے معلوم نہیں کہ راہ راست کیا ہے وہ طبیعیات کے نقطہ نظر سے چاہے ذی حیات ہو مگر حقیقت کے اعتبار سے اس کو انسانیت کی زندگی میسر نہیں ہے
- زندہ انسان در حقیقت صرف وہ شخص ہے جسے حق اور باطل، نیکی اور بدی، راستی اور ناراستی کا شعور حاصل ہے
- ایمان، علم اور شعور، نور ہے اور زندگی جبکہ جہالت، بے شعوری، اور اوہام ظلمات ہیں اور پژمردگی
- ایمان اور توحید کے مرتبے پر فائز ہونا ہی انسانی حیات کا موجب بنتا ہے۔(ایمان حیات اور نور ہے)
- مشرک، مردہ اور معنوی وروحانی زندگی سے بے بہرہ ہوتا ہے۔(کفر موت اور تاریکی ہے)
- نورالٰہی سے متمتع انسان دنیا میں زندگی گذارنے کا صحیح راستہ پاتے ہیں (انہیں زندگی میں صحیح فیصلے کرنے کی توفیق ملتی ہے، چیزوں کو اوران کی حقیقت کو دیکھنے کے لیے اللہ کی طرف سے بصیرت ملتی ہے)
- معاشرے میں مومن کی حیثیت ایک متحرک عنصر جیسی ہے نہ کہ جامد، گوشہ نشین اور تشخیص و تمیز سے عاری فرد جیسی (وَ جَعَلۡنَا لَهٗ نُوۡرًا يَّمۡشِىۡ بِهٖ فِى النَّاسِ....)

لوگوں کے درمیان چلنے، سے مراد گلی اور بازار میں چلنا نہیں بلکہ مراد یہ ہے کہ مومن معاشرے میں فعال و سرگرم کردار ادا کرتا ہے اور حق و باطل کے درمیان تمیز و تشخیص کر سکتا ہے۔

- اسلام اپنے طریق عبادت میں، عقائد اور اخلاق ورسوم میں، یکسر زندگی اور نور ہے، روشنی اور برہان ہے

وَاِذَا جَآءَتۡهُمۡ اٰيَةٌ قَالُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ حَتّٰى نُؤۡتٰى مِثۡلَ مَاۤ اُوۡتِىَ رُسُلُ اللّٰهِ ‌ؕۘ اَللّٰهُ اَعۡلَمُ حَيۡثُ يَجۡعَلُ رِسَالَـتَهٗ‌ ؕ

وَاِذَا جَآءَتۡهُمۡ - اور جب بھی آتی ہے ان کے پاس

اٰيَةٌ - کوئی نشانی

قَالُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ - (تو) وہ کہتے ہیں ہم ہر گز ایمان نہیں لائیں گے

حَتّٰى نُؤۡتٰى - یہاں تک کہ ہم کو دیا جائے

آتَی يُؤْتِي ، إِيْتَاءً - دینا (IV)

مِثۡلَ مَاۤ اُوۡتِىَ - اس کے جیسا جو دیا گیا

أُوْتِيَ - دیا گیا (مجهول)

رُسُلُ اللّٰهِ - اللہ کے رسولوں کو

اَللّٰهُ اَعۡلَمُ حَيۡثُ - اللہ سب سے زیادہ جاننے والا ہے (کہ) کہاں

يَجۡعَلُ رِسَالَـتَهٗ - وہ بنائے (رکھے) اپنی رسالت کو

سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ عِندَ اللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ ﴿١٢٤﴾

سَيُصِيبُ الَّذِينَ - پہنچے گی ان لوگوں کو جنھوں نے

أصَابَ يُصِيبُ ، إصَابَةً - پہنچنا (IV)

اردو میں : مصیبت، مصیب، اصابت، مصائب، صواب، تصویب

أَجْرَمُوا - جرم کیا

صَغَارٌ عِندَ اللَّهِ - ذلت اللہ کی طرف سے

صَغُرَ يَصْغُرُ ، صَغَارًا - ذلیل ہونا

صَغَار - ذلیل

صِغَار - چھوٹا

وَعَذَابٌ شَدِيدٌ - اور ایک شدید عذاب

بِمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ - بسب اس کے جو یہ مکر کرتے ہیں

وَإِذَا جَآءَتْهُمْ ءَايَةٌ قَالُوا۟ لَن نُّؤْمِنَ حَتَّىٰ نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَآ أُوتِىَ رُسُلُ ٱللَّهِ ۘ ٱللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ
رِسَالَتَهُۥ ۗ سَيُصِيبُ ٱلَّذِينَ أَجْرَمُوا۟ صَغَارٌ عِندَ ٱللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌۢ بِمَا كَانُوا۟ يَمْكُرُونَ ﴿١٢٤﴾

اور جب ان کے سامنے کوئی نشانی آتی ہے کہتے ہیں کہ ہم ہرگز ایمان نہ لائیں
گے جب تک کہ ہم کو بھی ویسی ہی چیز نہ ملے جیسی کہ اللہ کے رسولوں کو دی
گئی ہے اللہ خوب جانتا ہے جہاں اپنی رسالت رکھے، البتہ عنقریب گنہگاروں کو
خدا کے ہاں ذلت پہنچے گی اور عذاب شدید بدلہ ان کی مکاری کا

Whenever there comes to them a sign from Allah, they say: 'We will not believe until we are given what was given to the Messengers of Allah.'91 Allah knows best where to place His message. Soon shall these wicked ones meet with humiliation and severe chastigement from Allah for all their evil plotting.

فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا

فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ - پس جس کے لئے ارادہ کرتا ہے اللہ

اَنْ يَّهْدِيَهٗ - کہ وہ ہدایت دے اس کو

يَشْرَحْ - تو وہ کشادہ کر دیتا ہے

صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ - اس کا سینہ اسلام کے لیے

وَمَنْ يُّرِدْ - اور جس کے لیے وہ ارادہ کرتا ہے

اَنْ يُّضِلَّهٗ - کہ وہ بھٹکا دے اس کو

يَجْعَلْ صَدْرَهٗ - تو وہ بنا دیتا ہے اس کے سینے کو

ضَيِّقًا حَرَجًا - تنگ ، تنگ ہوتے ہوئے

أَرَادَ يُرِيْدُ ، إرادةً - ارادہ کرنا (IV)

شَرَحَ يَشْرَحُ ، شَرْحًا - کھولنا، پھیلنا

شرح صدر: انسان کے دل و دماغ اور فکر کا وسیع و کھلا ہونا ہے

اسلام کی صداقت پر مطمئن ہو جانا

ضِيْق - تنگی

حَرَج - تنگی

دونوں کا فرق آگے سلائیڈ میں

كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِى السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجۡعَلُ اللّٰهُ الرِّجۡسَ عَلَى الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۲۵﴾

كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ - گویا کہ وہ چڑھ رہا ہے

تَصَعَّدَ يَتَصَعَّدُ ، تَصَعُّدًا - بلندی پر چڑھنا، دشوار ہونا (V)

اردو میں : ترتیب صعودی (Ascending Order)

يَصَّعَّدُ اصل میں يَتَصَعَّدُ تھا، ت کو ص میں مدغم کرکے ص پہ تشدید دی گئی

قاعدہ: باب تفعّل (V) یا تفاعل (VI) کے ف کلمہ پر اگر ث د ذ ز س ش ص ض ط ظ میں سے کوئی حرف آجائے تو ان ابواب کی ت تبدیل ہو کر وہی حرف بن جاتی ہے جو ف کلمہ پر ہے تو ادغام ہوتا ہے

فِى السَّمَآءِ - آسمان پر

كَذٰلِكَ - اسی طرح

يَجۡعَلُ اللّٰهُ - رکھ دیتا ہے اللہ

الرِّجۡسَ - نجاست کو

رجس - گندگی، نجاست، آلودگی، عمل بد، باطن کی ناپاکی، شیطان کا وسوسہ، گناہ

عَلَى الَّذِيۡنَ - ان لوگوں پر

لَا يُؤۡمِنُوۡنَ - جو ایمان نہیں لاتے

تنگی کے لیے قرآن میں مستعمل الفاظ

عُسْر	کے معنی تنگی، تنگی کا وقت، شدت- یہ تنگی اور شدت چاہے معاشی ہو یا کسی اور وجہ سے (اس کا متضاد لفظ یُسْر ہے)	فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ... 94/5 پس حقیقت یہ ہے کہ تنگی کے ساتھ فراخی بھی ہے
حَرَج	تنگ، گھٹا ہوا، درختوں کا وہ جھنڈ جس میں کوئی چیز داخل نہ ہو سکے۔ دل کی گھٹن، ناجائز پابندیوں سے دل کا تنگ آنا	وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ 22/78 اور اس نے دین میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی
ضِيْق	جگہ کی تنگی (اس کا متضاد لفظ سَعةٌ بمعنی فراخی ہے)	وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا 25/13 اور جب یہ اُس میں ایک تنگ جگہ ٹھونسے جائیں گے.... حَتَّىٰ إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ 9 /118 جب زمین ساری وسعت کے باوجود ان پر تنگ ہو گئی
ضَنْك	بود و باش اور رہن سہن کی تنگی، دل کی بے اطمینانی اور بے قراری، تفکرات کا ہجوم- یعنی تنگ زندگی	وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنكًا 20/124 ور جو میرے "ذِکر" (درس نصیحت) سے منہ موڑے گا اُس کے لیے دنیا میں تنگ زندگی ہو گی
حَاجَة	کے معنی احتیاج، فقر و فاقہ - وہ تنگی جو کسی ضرورت کے پورا نہ ہونے پر دل میں محسوس ہو	وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا أُوتُوا 59/9 اور جو کچھ بھی اُن کو دیدیا جائے اُس کی کوئی حاجت تک یہ اپنے دلوں میں محسوس نہیں کرتے

فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا
حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ۭ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٢٥

پس (یہ حقیقت ہے کہ) جسے اللہ ہدایت بخشنے کا ارادہ کرتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے اور جسے گمراہی میں ڈالنے کا ارادہ کرتا ہے اس کے سینے کو تنگ کر دیتا ہے اور ایسا بھینچتا ہے کہ (اسلام کا تصوّر کرتے ہی) اسے یوں معلوم ہونے لگتا ہے کہ گویا اس کی روح آسمان کی طرف پرواز کر رہی ہے۔ اس طرح اللہ (حق سے فرار اور نفرت کی) ناپاکی ان لوگوں پر مسلّط کر دیتا ہے جو ایمان نہیں لاتے،

Thus, (it is a fact that) whomsoever Allah wills to guide, He opens his breast for Islam; and whomsoever He wills to let go astray, He causes his breast to become strait and constricted, as if he were climbing towards the heaven. Thus Allah lays the abomination (of flight from and hatred of Islam) on those who do not believe

فَمَنْ يُّرِدِ اللهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِى السَّمَآءِ ؕ

اسلام کا فہم اور شرح صدر انسان کی ہدایت کا مقدمہ ہے

- شرح صدر اللہ کی وہ نعمت اور خاص عنایت ہے جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے سورۃ الانشراح کی پہلی آیت میں آپ ﷺ کے لیے ایک بہت بڑے احسان کے طور پر کیا ہے (أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ)
- اللہ جس شخص کو ہدایت کرنی چاہتا ہے اس کا دل اسلام کے لیے کشادہ کر دیتا ہے۔اس کو دین حق کو قبول کرنے کی توفیق و سعادت نصیب ہوتی ہے اور اسلام کی خوبیاں اس کے دل میں جم جاتی ہیں، وہ اپنے دل میں حق کی طرف رغبت اور آمادگی محسوس کرتا ہے۔اس کے دل کو سکون و اطمینان کی دولت ملتی ہے۔
- اللہ تعالیٰ کے دیئے اس شرحِ صدر کے بعد اسلام پر چلنا آدمی کے لیے آسان تر ہو جاتا ہے، اسے اس بات کی پروا نہیں ہوتی کہ اسلام کے شعائر اور اس کی تعلیمات پر چلنے سے دوسرے کیا کہیں گے، اسلام کے تقاضے پورے کرنے میں کوئی سوچ آڑے نہیں آتی چاہے یہ مال کا تقاضا ہو، وقت کا تقاضا ہو، یا جان دینے کا تقاضا
- اور تاریخ اس پر شاہد ہے کہ جن لوگوں کو اللہ نے دینِ حق کے اوپر شرح صدر عطا فرمایا پھر ان کے سامنے چاہے ہزاروں کا لشکر آیا یا لاکھوں کا، ان کے پاس ہتھیار تھے یا نہیں تھے، ان کے مقابلے نا قابل شکست فوجیں تھیں یا دنیاوی سپر طاقتوں کی قوت، ان کو آگ کی خندقوں کا سامنا ہوا یا تمام دشمنوں کی مجموعی قوتوں کا - انہوں نے اس دین حق سے ایک انچ بھی پیچھے ہٹنا گوارا نہیں کیا

وَلَمَّا رَأَى ٱلْمُؤْمِنُونَ ٱلْأَحْزَابَ قَالُوا۟ هَٰذَا مَا وَعَدَنَا ٱللَّهُ وَرَسُولُهُۥ وَصَدَقَ ٱللَّهُ وَرَسُولُهُۥ ۚ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّآ إِيمَٰنًا وَتَسْلِيمًا

فَمَنۡ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنۡ يَّهۡدِيَهٗ يَشۡرَحۡ صَدۡرَهٗ لِلۡاِسۡلَامِ ۚ وَمَنۡ يُّرِدۡ اَنۡ يُّضِلَّهٗ يَجۡعَلۡ صَدۡرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِى السَّمَآءِ ؕ

ضیق صدر اور دل کا شدید تنگ ہونا (حق کو قبول نہ کرنا) انسان کی گمراہی و ضلالت کا مقدمہ ہے

- اللہ تعالیٰ جس کو گمراہی میں پڑا رکھنا چاہتا ہے اس کے دل کو تنگ کر دیتا ہے وہ اسلام کی خوبیاں سننے سے گھبراتا ہے اس کو اسلام کے قوانین نا قابل عمل معلوم ہوتے ہیں
- جو گمراہی چاہتا ہے اور اس کی خواہش کرتا ہے تو اس کے لیے اللہ تعالیٰ گمراہی کے تمام دروازوں کو کھول دیتا ہے اور اس کا دل تنگ ہو جاتا ہے کہ ایمان کے داخل ہونے کے لیے اس میں گنجائش باقی نہیں رہتی
- ایسا شخص پھر گمراہ، متعصب، تنگدل، تنگ نظر، تقلید و جمود کا راہی، ظلمتوں میں ٹامک ٹوئیاں مارنے والا بن جاتا ہے، سچ اور حق کو رد کرتا ہے
- اللَّهُمَّ ، أَرِنَا الْحَقَّ حقًّا وَارْزُقْنَا اتِّبَاعَهُ ، وَأَرِنَا الْبَاطِلَ بَاطِلًا ووَارْزُقْنَا اجْتِنَابِهِ ،اے اللہ ! ہمیں حق کو واضح دکھا اور اس کی پیروی کی توفیق بخش اور اے اللہ ہمیں باطل بھی واضح دکھادے اور اس سے بچنے اور اجتناب کرنے کی توفیق دے
- اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا نَوِّرۡ قُلُوۡبَنَا بِالۡاِيۡمَانِ وَاشۡرَحۡ صُدُوۡرَنَا لِلۡاِسۡلَامِ - اے اللہ، اے ہمارے ربّ ! تو ہمارے دلوں کو نور ایمان سے منور فرمادے اور ہمارے سینوں کو اسلام کے لیے کھول دے۔
- يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِى عَلَى دِينِكَ ۔ اے دلوں کے پھیرنے والے میرے دل کو دین پر ثابت رکھ

اسلام پہ شرح صدر اور ضیقِ صدر کے مظاہر ہمارے ارد گرد!

ضیقِ صدر

- اسلام آج کل کے حالات کے لیے موزوں نہیں ہے
- اسلام کے پاس انسانی زندگی کے مسائل کا حل نہیں ہے
- کیمونزم/سوشلزم/کیپٹلزم/لبرل جمہوریت/چین کا دو نسلی مخلوط نظام..... بہتر ہیں معاشرے میں ترقی کرنے کے لیے (اسلام اس لسٹ میں کہیں نیچے بھی نہیں)
- ایک مسلمان معاشرے میں ایک آدمی کی ترجیحات وہ لیڈر ہیں اور وہ جماعتیں ہیں جن کے پاس اسلام کو قائم اور غالب کرنے کا کوئی ایجنڈا اور لائحۂ عمل موجود نہیں

شرح صدر

- میرے لیے تو اسلام عین مقصدِ زندگی ہے۔ میرا مرنا اور جینا اس کے لیے ہے۔ کوئی اس پر چلنے کے لیے تیار ہو یا نہ ہو، بہر حال مجھے تو اسی راہ پر چلنا اور اسی راہ میں جان دینا ہے۔ کوئی آگے نہ بڑھے گا تو میں بڑھوں گا۔ کوئی ساتھ نہ دے گا تو میں اکیلا چلوں گا۔ ساری دُنیا متحد ہو کر مخالفت کرے گی تو مجھے تن تنہا اس سے لڑنے میں بھی باک نہیں ہے

وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٧﴾

وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ - اور یہ راستہ ہے آپ کے رب کا

مُسْتَقِيْمًا - ہر کجی اور جھکاؤ سے پاک ہوتے ہوئے

مُسْتَقِيْم - سیدھا

قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ - ہم نے تفصیل سے بیان کر دیا ہے نشانیوں کو

لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ - ایسے لوگوں کے لیے جو نصیحت حاصل کرتے ہیں

تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ ، تَذَكُّرًا
نصیحت پکڑنا (V)

لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ - ان کے لیے سلامتی کا گھر ہے

دار السلام - سلامتی کا گھر (جنت)

عِنْدَ رَبِّهِمْ - ان کے رب کے پاس

وَهُوَ وَلِيُّهُمْ - اور وہ ان کا کارساز (ولی) ہے

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ - بسبب اس کے جو یہ لوگ کرتے ہیں

وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ
رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

حالانکہ یہ راستہ تمہارے رب کا سیدھا راستہ ہے اور اس کے نشانات ان لوگوں کے لیے واضح کردیے گئے ہیں جو نصیحت قبول کرتے ہیں
ان کے لیے ان کے رب کے پاس سلامتی کا گھر ہے اور وہ ان کا سرپرست ہے اس صحیح طرز عمل کی وجہ سے جو انھوں نے اختیار کیا

Even though this way is the straight way of your Lord, and We have distinguished its signs to those who heed to admonition.
Theirs shall be an abode of peace with their Lord - their Protector - in recompense for all they have done.

وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۝١٢٦ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٢٧

کس سیدھے راستے کا اعلان ہے یہ ؟

- یہ اعلان دین اسلام، قرآن و حدیث اور توحید و ایمان کی طرف ہے۔ جس کو اللہ نے کھول کر بیان کر دیا ہے
- اب جس کا دل اسلام کے نام پر بھنچتا ہے، تنگ ہوتا ہے وہ ہدایت کی اس شاہراہ کو چھوڑ کر انسانوں کی بنائی ہوئی پکڈنڈیوں پہ مارا مارا پھرے گا، کبھی کسی کو رہنما اور مسیحا کے روپ میں دیکھے گا اور کبھی کسی کو
  چلتا ہوں تھوڑی دور ہر اک تیز رو کے ساتھ پہچانتا نہیں ہوں ابھی راہ بر کو میں
- اور جسے اللہ تعالیٰ نے اسلام پر شرح صدر عطا فرما دی اس کا اوڑھنا بچھونا اسلام ہے، وہ اسلام کو صرف چند عقائد و عبادات کا مجموعہ نہیں اس کو مکمل نظامِ حیات سمجھتا ہے
- اور کچھ خوش بخت ایسے بھی ہیں جو نہ صرف اسلام کو مکمل ضابطۂ حیات سمجھتے ہیں بلکہ اس کے قیام کے لیے اپنی جان مال اور وقت سب کچھ اس کے لیے قربان کرنے کے لیے آمادہ و تیار رہتے ہیں
- ایسے لوگوں کا اللہ ولی ہیں وہ اللہ کے مددگار ہیں اور اللہ ان کا مددگار۔ اس دنیا میں بے شک ان کے لیے مشکلات ہی کیوں نہ ہوں، وہ لوگوں کے لیے اجنبی (غُرَباء) ہوں، لوگ انہیں قدامت پسند اور دقیانوس سمجھتے ہوں لیکن آخرت میں یہ اللہ کے انعام یافتہ لوگوں میں شامل ہوں گے اور ان کے لیے ہونگے سلامتی کے گھر

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا - اور جس دن وہ اکٹھا کرے گا ان سب کو

مَعْشَر۔ بڑا گروہ

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ - (پھر کہے گا) اے جنوں کے گروہ

یہاں جنوں سے مراد شیاطین ہیں

قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ - تم نے بہت جمع کر لیے (گمراہ/تابع)

(ك ث ر) اِسْتَكْثَرَ يَسْتَكْثِرُ ، اِسْتَكْثَارًا - بہت زیادہ کرنا (x)

اردو میں: کثرت، کثیر، اکثر، کوثر، تکثیر

مِّنَ الْاِنْسِ - انسانوں میں سے

وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ - اور کہیں گے ان کے ساتھی

مِّنَ الْاِنْسِ - انسانوں میں سے

رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ - اے ہمارے رب فائدہ اٹھایا

(م ت ع) اِسْتَمْتَعَ يَسْتَمْتِعُ ، اِسْتِمْتَاعًا

فائدہ اٹھانا، کام نکلنا (x)

وَّ بَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِیْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِیْمٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۲۸﴾

بَعْضُنَا بِبَعْضٍ - ہمارے بعض نے بعض سے

وَّ بَلَغْنَآ - اور ہم پہنچے

اَجَلَنَا الَّذِیْٓ - اپنی اس مدت کو جو

اَجَّلْتَ لَنَا - تونے وقت مقرر کیا ہمارے لیے

قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ - وہ کہے گا آگ تمہارا ٹھکانا ہے

خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ - ہمیشہ رہنے والے ہوتے ہوئے اس میں

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ - مگر وہ جو چاہے اللہ

اِنَّ رَبَّكَ حَكِیْمٌ عَلِیْمٌ - بیشک آپ کا رب حکمت والا، جاننے والا ہے

اَجل - مقررہ مدت

مَثْویٰ - ٹھکانہ (لمبی مدت تک رہنے کا)

وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًۢا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾

وَكَذٰلِكَ - اور اس طرح

نُوَلِّيْ - ہم پھیر دیں گے (یعنی ساتھ ملا دیں گے)

وَلّٰى يُوَلِّيْ ، تَوْلِيَةً - پھیرنا، موڑنا (II)

بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ - ظالموں کے بعض کو

بَعْضًا - بعض کے ساتھ

بِمَا - بسبب اس کے جو

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ - وہ کمائی کرتے تھے

وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَ قَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ
الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّ بَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ قَالَ النَّارُ
مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ وَ كَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ
الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ ع

جس روز اللہ ان سب لوگوں کو گھیر کر جمع کرے گا، اس روز وہ جنوں سے خطاب کر کے فرمائے گا کہ " اے گروہ جن ! تم نے تو نوع انسانی پر خوب ہاتھ صاف کیا "۔ انسانوں میں سے جو ان کے رفیق تھے وہ عرض کریں گے " پروردگار ! ہم میں سے ہر ایک نے دوسرے کو خوب استعمال کیا ہے، اور اب ہم اس وقت پر آ پہنچے ہیں جو تو نے ہمارے لیے مقرر کردیا تھا "۔ اللہ فرمائے گا " اچھا اب آگ تمہارا ٹھکانا ہے، اس میں تم ہمیشہ رہو گے "۔ اس سے بچیں گے صرف وہی جنہیں اللہ بچانا چاہے گا، بیشک تمہارا رب دانا اور علیم ہے۔ دیکھو اس طرح ہم ظالموں کو ایک دوسرے کا ساتھی بنائیں گے۔ اس کمائی کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے

وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَ قَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ
الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّ بَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ قَالَ النَّارُ
مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿١٢٨﴾ وَ كَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ
الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًۢا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٢٩﴾ ع

And on the Day when He shall muster them all together, He will say (to the jinn): 'O assembly of the jinn, you have seduced a good many of mankind.' And their companions from among the humans will say: 'Our Lord! We did indeed benefit from one another95 and now have reached the term which You had set for us.' Thereupon Allah will say: 'The Fire is now your abode, and therein you shall abide.' Only those whom Allah wills shall escape the Fire. Surely your Lord is All-Wise, All-Knowing.

In this manner We shall make the wrong-doers friends of each other (in the Hereafter) because they earned (evil together in the world).

وَيَوۡمَ يَحۡشُرُهُمۡ جَمِيۡعًا ۚ يٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ قَدِ اسۡتَكۡثَرۡتُمۡ مِّنَ الۡاِنۡسِ ۚ وَقَالَ اَوۡلِيٰٓـُٔهُمۡ مِّنَ الۡاِنۡسِ رَبَّنَا اسۡتَمۡتَعَ بَعۡضُنَا بِبَعۡضٍ

جنوں اور انسانوں کے اقرار و اعتراف جرم

- اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمام جن وانس کو محشر میں جمع کرے گا۔
- شیاطین جنوں کو اللہ تعالیٰ مخاطب کرے گا کہ تم نے انسانوں کو بہت گمراہ کیا تھا اور ان میں سے بہت کو اپنا تابع بنالیا تھا، تو آج تم سب کا انجام تمہاری آنکھوں کے سامنے ہے
- اس کے جواب میں کمزور ایمان کے لوگ جو شیطان کے بھرے میں جلد آجاتے ہیں، اعتراف کریں گے کہ ہم نے دنیا میں ان سے تعاون کیا، اور ہم دونوں مجرم ہیں۔
- جنوں نے انسانوں سے اپنی تعظیم کروائی اور سرداری منوائی، اور انسانوں نے جنوں کے نام پر طرح طرح کے کاروبار چلائے۔ سادہ لوح لوگوں سے مال ہتھیائے اور دوسرے طرح طرح کے فائدے اٹھائے اور مفاد حاصل کئے۔ (یہ ہے اس رفاقت کی حقیقت جس کا اعتراف یہ دونوں فریق وہاں کریں گے)،، تو اللہ تعالیٰ اپنا فیصلہ صادر فرمائے گا کہ آج تم سب کا ٹھکانا جہنم ہے
- اگرچہ اللہ کو اختیار ہے کہ جسے چاہے سزا دے اور جسے چاہے معاف کردے، مگر یہ سزا اور معافی بلاوجہ معقول، مجرد خواہش کی بنا پر نہیں ہوگی، بلکہ علم اور حکمت پر مبنی ہوگی۔ خدا معاف اسی مجرم کو کرے گا جس کے متعلق وہ جانتا ہے کہ وہ خود اپنے جرم کا ذمہ دار نہیں ہے اور جس کے متعلق اس کی حکمت یہ فیصلہ کرے گی کہ اسے سزا نہ دی جانی چاہیے۔

آیات 122 - 129

رکوع 15

- ایمان، علم اور شعور کی زندگی کا موازنہ جہالت، بے شعوری، اور اوہام کی زندگی سے
- یہ ہر گز برابر نہیں ہیں، اول الذکر نور اور حقیقی زندگی، اور آخر الذکر ظلمات اور موت
- حقیقی زندگی تو مقصد زندگی کو بروئے کار لانے اور فرائض کے انجام دینے کا نام ہے (مقصدِ زندگی سے بے پرواہ ہو کر زندگی بسر کرنا تو حیوانیت کے درجے پہ زندگی گذارنا ہے)
- دینِ اسلام کا فہم، اس کی طرف رغبت اور اس کے بارے میں شرح صدر انسان کی ہدایت کا مقدمہ ہے
- دینِ اسلام کے بارے میں دل کا تنگ ہونا (حق کو قبول نہ کرنا) اور اس کو پسند نہ کرنا، انسان کی گمراہی و ضلالت کا مقدمہ ہے
- اللہ تعالیٰ دینِ حق کے سیدھے راستے پر چلنے والوں کا ولی ہے ان کے لیے ہونگے سلامتی کے گھر